# حقائق نامہ # 1
# کلر آف پاورٹی - کلر آف چینج کے بارے میں

"اونٹاریو میں بڑھتی ہوئی عدم مساوات اورتفاوت ہے جس کے نتیجے میں زندگی میں تدریسی نتائج، صحت کے درجات، روزگار کے مواقع اور آمدنی کے امکانات کے مواقع میں اور بالآخرزندگی میں حاصل ہونے والے نتائج میں بھی عدم مساوات ہے۔ ہم، کلر آف پاورٹی - کلر آف چینج اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ صرف مل کر کام کرنے سے ہی ہم وہ تبدیلیاں لاسکتے ہیں جو ہمارے باہمی مفادات میں ہیں۔"

کلر آف پاورٹی-کلر آف چینج مختلف تنظیموں اور افراد پر مشتمل مہم ہے جس کا مقصد کمیونٹی کی صلاحیت کو بڑھانا ہے تاکہ بڑھتی ہوئی نسلی غربت اوراس کے نتیجے میں اونٹاریومیں رہنے والے نسلی طبقات (آبائی لوگ اور وہ جو سفید فام نہیں ہیں) کے سماجی اخراج اور پسماندگی کے بڑھتے ہوئے درجات پر قابو پایا جاسکے- کلر آف پاورٹی-کلر آف چینج کا کام ٹھوس حکمت عملی، طریقے اور کمیونٹی پرمبنی صلاحیت کو بڑھانا ہے جس کے ذریعے افراد، گروہ اور تنظیمیں اونٹاریو اور کینڈا کے معاشرتی ڈھانچے میں موجود نسلی عدم مساوات کو دور کرنے کے لئے کام کر سکیں۔

کلر آف پاورٹی-کلر آف چینج پہلی بار 2007 میں آگے آئی تاکہ ان مسائل کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کی جاسکے جن کا تعلق رنگدار نسل سے اور جو ان پر اثرانداز ہوتے ہیں، یہ سمجھتے ہوئے کہ کینیڈین معاشرے میں نسلی برابری لانے کے لئے ضروری ہے کہ کینیڈا کے آبائی لوگوں کے ساتھ متحد ہو کرمکمل یکجہتی کے ساتھ کام کیا جا سکے۔ ستمبر 2007 میں اس نیٹ ورک نے کامیاب کلر آف پاورٹی مہم شروع کی تاکہ اونٹاریومیں بڑھتی ہوئی نسلی غربت کو اجاگر کیا جاسکے۔ اس حقائق نامے کا مقصد نسلی غربت سے متعلق حقائق کوافراد اور تنظیموں کے لئے قابل رسائی بنانا ہے۔

## کلر آف پاورٹی-کلر آف چینج کی حاصل کردہ کامیابیاں:

-1 کلر آف پاورٹی-کلر آف چینج کی کوشش ہے کہ پچھلے دس سال میں حاصل ہونے والے فوائد کواس طرح بڑھایا جاسکے کہ اس کی Truth & Reconciliation Commission (TRC) 94 Calls of Action کے ساتھ متابقت پیدا کی جاسکے

-2 کلر آف پاورٹی-کلر آف چینج نے نسلی امتیاز کے خاتمے کے لئے یونائیٹڈ نیشن سے مشاورت کے بعد کینیڈا ایکشن پلان Canada Action Plan (CAPAR) کے لئے سفارشات پیش کی ہیں جس پہ اب کینیڈین حکومت بھی متفق ہے۔

COP-COC-3 نے اینٹی ریسزم Anti-Racism Directorate کی تشکیل کے لئے کوششیں کی ہیں اورنسل پرستی کے خاتمے کے لئے قانون سازی کا ڈرافٹ بھی تیار کیا ہے۔

COP-COC-4 نے بھرپور کوشش کی ہے کہ (National Poverty Reduction Strategy) نیشنل پاورٹی ریڈکشن اسٹریٹجی اور (National Housing Strategy) نیشنل ہاؤسنگ اسٹریٹجی پر نسلیت کے اثرات کا تجزیہ کیا جاسکے۔

COP-COC-5 نے ترجیحی بنیاد پرصوبائی سطح پرمساوی روزگار کے لئے قانون سازی کی وکالت کی۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹورنٹو ایریا گڈ جابز (Toronto Area Good Jobs) اور ٹورنٹوکمیونٹی بینفٹس نیٹ ورک (Toronto Community Benefits Network) کی تشکیل میں بھی مددگاررہی۔

COP-COC تسلیم کرتی ہے کہ ہم یہاں کی اصل اقوام، مسسّاگا آف دا نیوکریڈٹ (Mississauga of the New Credit)، انشنابے (Anishnawbe) ، ہوڈینیشونے (Haudenosaunee)، میٹی (Metis)، کری (Cree) اور ہون (Huon) کی آبائی زمینوں پر رہتے، اور کام کرتے ہیں جو کہ بمشول ان لوگوں کے جو اپنے لئے مخصوص کردہ علاقوں سے ہٹ کے رہتے ہیں، انصاف، خودمختاری اور قوم سے قوم تعلقات کا مطالبہ کرتے ہیں۔

# حقائق نامے کا جائزہ

## حقائق نامہ # 1: کلر آف پاورٹی - کلر آف چینج کا تعارف

## حقائق نامہ # 2: نسلی غربت کا تعارف

## حقائق نامہ # 3: تعلیم و تربیت کے میدان میں موجود نسلی امتیاز

مختلف رنگ ونسل اور آبائی طالب علموں کو دوران اسکول نسلی امتیاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انھیں کم درجے کی غیرنصابی سرگرمیوں میں مصروف رکھا جاتا ہے۔ حتی کہ انھیں اسکول سے بھی نکال دیا جاتا ہے۔ غریب گھرانوں کے بچے امیر گھرانوں کے بچوں کے مقابلے میں آدھی تعداد میں یونیورسٹی کی تعلیم تک پہنچ پاتے ہیں۔ آبائی اور نسلی لوگوں کے بچّے بمشکل تمام ہائی اسکول مکمل کر پاتے ہیں۔

## حقائق نامہ # 4: صحت اوربہبوداطفال میں موجود نسلی امتیاز

غریب لوگوں کی صحت بھی خطرے کا شکار رہتی ہے۔ چوں کہ آبائی اور مختلف رنگ ونسل کے لوگ زیادہ تر غریب ہوتے ہیں، وہ صحت کے مسائل، غیر محفوظ کام، آلودہ ماحول اورخوراک کی کمی سے ذہنی دباؤ کا شکار رہتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کو تہذیبی طورپر موزوں طبی سہولیات، سماجی بہبود اور دیگر ضروریات کی دستیابی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہبوداطفال کے اداروں میں بھی ان لوگوں کے بچوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

## حقائق نامہ # 5: حصول ملازمت میں نسلی امتیاز

آبائی اوردیگر رنگ ونسل کے (علاوہ سفید فام) لوگوں کوبیروزگاری کا زیادہ سامنا ہے۔ ان کا شمار کم تنخواہ، غیریقینی اورکم درجے کے کام کرنے والوں میں ہوتا ہے جہاں ان کے حقوق بحیثیت ملازم محفوظ نہیں ہوتے۔ انھیں اعلی درجے کی ملازمت نہی دی جاتی اور ان کی تعلیمی اسناد اور صلاحیتوں کو کینیڈا میں تسلیم نہیں کیا جاتا۔

## حقائق نامہ # 6: آمدنی اورسماجی بہبود میں نسلی امتیاز

آبائی اوررنگدار نسل کے لوگوں میں سفید فام لوگوں کے مقابلے میں غربت کا رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔ 1990 میں اونٹاریوحکومت کی سماجی مدد میں کافی حد تک کٹوتی اور کم سے کم اجرت کی وجہ سے لوگ خط غربت سے نیچے زندگی گذار رہے ہیں۔

## حقائق نامہ # 7: نظام عدل وانصاف میں نسلی امتیاز

کینیڈا کے آبائی رہنے والے (انڈجینس) گروہ اور سفید فام کے علاوہ تمام رنگ و نسل کےغریب لوگ پولیس کا شکار رہتے ہیں۔ جیلوں میں بھی زیادہ تعداد انھی لوگوں کی ہوتی ہے جنھیں انصاف کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے ان لوگوں پر تشدد کرتے ہیں۔ حتی کہ سرحدوں پرمتعین پولیس بھی ان پر ظلم کرتی ہے۔

## حقائق نامہ # 8: امیگریشن اور نئے آنے والوں کی آبادکاری میں نسلی امتیاز

کینیڈا کی امیگریشن کے چہرے میں، ماضی کی کئی دہائیوں کے دوران ہونے والی ڈرامائی تبدیلیوں کی وجہ سے، نئے آنے والے تارکین وطن میں غربت کی شرح بھی ڈرامائی طور پر بڑھی ہے۔ حکومت نئے آنے والے لوگوں کی آبادکاری کے لئے مناسب مالی اعانت نہیں کرتی۔ جن لوگوں کے پاس یہاں رہنے کا قانونی جواز نہیں ہوتا، طبی سہولتوں، تعلیم، مناسب روزگار اور پولیس کا تحفظ جیسی سہولیات ان کی دسترس میں نہیں ہوتیں۔

## حقائق نامہ # 9: رہائشی سہولیات کی فراہمی میں نسلی امتیاز

رنگدارنسل اور آبائی لوگوں میں رہائشی مکانات کی فراہمی میں کمی، غربت کی وجہ سے بے گھری اور بیروزگاری، سماجی پروگراموں میں کمی اور رہائشی سہولیات میں کمی کی شرح بہت زیادہ ہے۔ ان لوگوں کو مالک مکان کی طرف سے نہ صرف امتیازی سلوک کا کرنا پڑتا ہے بلکہ کئی بار ان سے قانونی طور پر ممنوع مطالبات بھی کئے جاتے ہیں۔ ٹورنٹو میں اکثر نئے آنے والے کم درجے کی غیرمحفوظ رہائش اختیارکرنے پرمجبور ہیں۔

## حقائق نامہ # 10: پانی اور خوراک کی فراہمی میں نسلی امتیاز

چونکہ رنگدارنسل اور آبائی لوگ انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارتے ہیں، وہ اپنے بچوں کو اچھی اورصحتمند خوراک فراہم نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ ان لوگوں اور ان کے بچوں کومختلف دیرینہ بیماریوں کا شکار ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔